نئی ہجری سال کی مبارکبادی پیش کرنے کا حکم

حكم التهنئة بمناسبة العام الهجري الجديد

(باللغة الأردية)

من فتا وی الشیخ صالح العثيمين رحمه الله

مراجعة

شفيق الرحمن ضياء الله المدني

ناشر

دفتر تعاون برائے دعوت وارشاد وتوعية الجاليات ربوه
ریاض – مملکت سعودی عرب

1430 --2009

islamhouse.com

بسم الله الرحمن الرحیم

نئی هجری سال کی مبارکبادیپیش کرنےکاحکم
کیا نئے ہجری سال پرایک دوسرے کومبارکباد دیتے ہوئے برکت کی دعا دینا یا ہرسال تم خیریت سے رہو کہنا یا کوئی خط وغیرہ ارسال کرنا جسمیں اسے نئے سال کی خیروبرکت کی دعا لکھنا جائز ہے؟

الحمد للہ

شیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے پوچھاگیا کہ نئے سال کی مبارکباد دینے کا حکم کیا ہے، اورمبارکباد دینے والے کوکیا جواب دینا چاہیے ؟

توشیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

اس مسئلہ میں صحیح یہی ہے کہ : اگرکوئي شخص آپ کومبارکباد دیتا ہے تواسے جواباً مبارکباد دو لیکن اسے نئے سال کی مبارکباد دینے میں خود پہل نہ کرو ، مثلا اگر کوئي شخص آپ کویہ کہتا ہے کہ :

,,ہم آپ کو نئے سال کی مبارکباد دیتے ہیں،، توآپ اسے جواب میں یہ کہیں : اللہ تعالی آپ کو خیروبھلائي دے اوراسے خیروبرکت کا سال بنائے ، لیکن آپ لوگوں کونئے سال کی مبارکباد دینے میں پہل نہ کریں ، اس لیے کہ میرے علم میں نہیں کہ سلف رحمہم اللہ تعالی میں سے کسی ایک سے یہ ثابت ہو کہ وہ نئے سال پر کسی کومبارکباد دیتے ہوں ۔

بلکہ یہ بات بھی آپ کے علم میں ہونا ضروری ہے کہ سلف رحمہ اللہ تعالی نے تومحرم کے مہینہ کو نئے سال کی ابتداء نہیں بنایا بلکہ یہ تو عمررضی اللہ تعالی عنہ کے دورخلافت میں شروع ہوا ۔ انتھی ۔

مصدر : یہ جواب موسوعہ اللقاء الشھری والباب المفتوح سوال نمبر (853) اصدار اول ناشر مکتب الدعوۃ الارشاد عنیزہ القصیم سے لیا گیا ۔

اورشیخ عبدالکریم الخضیر نے هجری سال کے شروع ہونے کی مبارکباد دینے کے بارہ میں کہا ہے :

کسی مسلمان کوتہوار روں مثلا عید وغیرہ پردعاکےالفاظ کوعبادت نہ بتاتے ہوئے مطلقا دعا دینے میں کوئي حرج نہیں ۔ اورخاص کرجب اس مبارکبادی سے مسلمان کے چہرہ پر محبت وسروراورخوش دلی کا اظہارکرنا مقصود ہو

امام احمد رحمہ اللہ تعالی کہتےہیں :

میں مبارکباد دینے میں ابتداء نہیں کرونگا ، لیکن اگر مجھے کوئي مبارکباد دے تو میں اسے جواب ضرور دونگا ، اس لیے کہ سلام کا جواب دینا واجب ہے ، لیکن مبارکباد دینے کی ابتداء کرنا سنت نہیں نہ جس کا حکم دیا گیا ہو اورنہ ہی اس سے روکا ہی گیا ہے ۔

واللہ اعلم ۔

الاسلام سوال وجواب